ان کمزوریوں کے باوجود یہ کہنا ظلم ہوگا کہ ساری کتاب غلط ہے یا اس مقصد کے لیے مفید نہیں ہے جس کے لیے مؤلف نے اسے لکھا ہے۔ اگر کوئی شخص خذ ما صفا ودع ما کدر کے اصول کو ملحوظ رکھ کر اس کا مطالعہ کرے تو اس سے بہت کچھ فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

اسلامی پارٹی کا آئین تالیف عزیز ہندی صاحب۔ ضخامت ۱۰۴ صفحات۔ قیمت ۱۲؍ مکتبہ زرافشاں، لاہور۔

جناب عزیز ہندی نے "خلافت الٰہیہ" کے قیام کو بطور ایک نصب العین کے سامنے رکھ کر اس کی طرف پیش قدمی کے لیے دو بڑے مرحلے تجویز کیے ہیں۔ ایک مرحلہ وہ جس میں اس مقصد کے لیے جد وجہد کی جائے۔ دوسرا مرحلہ وہ جس میں مقصد کو پہنچ کر عملاً نظام خلافت قائم کرنے کا سوال درپیش ہو۔ زیر بحث کتاب میں انھوں نے صرف پہلے مرحلہ سے بحث کی ہے اور اس میں وہ ایک آئین پیش کرتے ہیں جس کے متعلق ان کا دعویٰ یہ ہے کہ قیام خلافت کی جد وجہد کے لیے اگر کوئی اسلامی پارٹی بن سکتی ہے تو وہ صرف اسی آئین پر بن سکتی ہے۔ رہا دوسرا مرحلہ تو اگرچہ انھوں نے اس کو اپنی ایک دوسری کتاب کے لیے اٹھا رکھا ہے، تاہم یہ خبر اطمینان بخش ہے کہ اس "دورِ آخری" کے لیے بھی وہ ایک دستور العمل مرتب فرمائیں گے۔ سر دست جو آئین انھوں نے جد وجہد کرنے والی پارٹی کے لیے مرتب کیا ہے اس کو وہ اپنے مذکورۂ بالا دعوے کے باوجود، غالباً ازراہِ انکسار، ابھی صرف مسودہ کی حیثیت میں "ملتِ اسلامیہ کے افراد اور جماعات" کے سامنے پیش کر رہے ہیں۔ اس پر جو تنقیدات اور جرح وتعدیل" ہوں گی ان کی روشنی میں وہ اسے دوبارہ مکمل کریں گے۔ پھر اگر کوئی جماعت اس آئین کو اپنا آئین نہ بنائے گی تو وہ خود اس پر ایک جماعت بنائیں گے۔

اس آئین کو ہم نے اشاعت سے پہلے بھی دیکھا تھا اور اشاعت کے بعد پھر دیکھا۔ جہاں تک مقصد کا تعلق ہے اس کا مقصد عین ہمارا مقصد ہے۔ لیکن جہاں تک اس کی آئینی تفصیلات اور

اصولی بحثوں کا تعلق ہے وہ بڑی حد تک ژولیدگیٔ فکر، ژولیدگیٔ بیان، اور غیر عملی تخیل سے لبریز ہیں اور اکثر مقامات پر ان میں علم دین سے ناواقفیت کے نشانات بھی پائے جاتے ہیں۔ ہمیں امید نہیں کہ یہ کتاب مسلمانوں کے صاحبِ فکر طبقوں کو بھی متاثر کر سکے گی۔ اگرچہ عزیز صاحب کی قربانیاں ناقابلِ انکار ہیں اور ان کی دماغی صلاحیتیں بھی ایک حد تک قابلِ قدر ہیں، مگر افسوس ہے کہ انھوں نے اپنا اندازہ کرنے میں بہت مبالغہ سے کام لیا ہے اور اسی لیے وہ اپنے وقت اور اپنی قوتوں کو بیشتر ایسے کاموں میں صرف کرتے ہیں جو ان کی سطح سے بہت اونچے ہیں۔ "قلب ونظر کا جو انشراح" ان کو حاصل ہوا ہے اس میں صرف ایک چیز کی کمی نظر آتی ہے اور وہ یہ کہ اللہ انھیں "معرفتِ نفس" کی دولت بھی عطا فرما دے۔

دینِ اسلام | از چودھری افضل حق مرحوم)۔ ناشران: تاج کمپنی۔ لاہور۔ قیمت درج نہیں۔

اس کتاب کو خدا کے مقدس دین کا "سراپا" کہنا چاہیے۔ اس میں اسلام کے ایک ایک عضو پر نظر ڈالی گئی ہے اور بنیادی عبادات کے آئینے میں قرآن کی پوری تعلیمات کا خلاصہ پیش کر دیا گیا ہے خصوصاً نماز، روزہ، حج، اور زکوٰۃ کو ہماری حیاتِ اجتماعیہ سے جو تعلق ہے، اسے جابجا واضح کیا گیا ہے۔

دین کے ٹھوس حقائق کو "افسانوی ادب" کے لباس میں پیش کرنا چودھری صاحب مرحوم کا خاص حصہ ہے اور آپ کی دوسری تصانیف کی طرح یہ کتاب بھی اس دعوے پر ایک بولتی چالتی دلیل ہے۔

لیکن یہ ادب، ادیب کو لکھتے وقت اور قاری کو پڑھتے وقت کبھی کبھی ایک ایسی فضا میں پہنچا دیتا ہے جہاں رنگینیٔ افکار، حقائق سے زیادہ اہمیت اختیار کر لیتی ہے۔ اس لیے یہ کہنا پڑتا ہے کہ قرآن کی تعلیمات کو پیش کرنے کے لیے قرآنی زبان سے ملتی جلتی زبان ہی موزوں ہے۔

قارئین کے لیے یہ جان لینا بھی ضروری ہے کہ آج کل سرمایہ دار اور متوسط طبقہ کو ہر جرم کا مجرم